میگزین

اتوار ۲۳ اپریل ۲۰۰۶ء

Sunday 23rd April.2006

پرزم ہیلنگ انسٹی ٹیوٹ

صحت مندی کے لئے ایک ہی چھت کے نیچے

نیچروتھراپی کے مختلف النوع ہیلنگ نظام

مشہور مزاح نگار کنہیا لال کپور نے ممبئی شہر کے رہنے والوں کی دوڑتی بھاگتی زندگی کا منظر اپنے ایک مضمون میں کچھ یوں پیش کیا تھا کہ "یہاں ہر ایک کے چہرے سے یہ لگتا ہے کہ وہ کسی کے جنازے میں شریک ہو کر ابھی لوٹا ہے اور ایک دوسرے جنازے میں شریک ہونے کی تیاری کر رہا ہے"۔ کنہیا لال نے جو ممبئی دیکھا تھا وہ موجودہ ممبئی سے بالکل مختلف تھا۔ ہر بڑا شہر مشینی زندگی کا تقاضہ کرتا ہے اور ہر مشینی زندگی انسان کو ذہنی الجھن، اضطراب اور [illegible] جیسے مسائل سے دوچار کرنے کی مختلف ہوتی ہے۔ ان حالات میں ہیلنگ انسٹی ٹیوٹس کی اہمیت [illegible] جاتی ہے۔ پرزم ہیلنگ انسٹی ٹیوٹ کی سربراہ پریتی شروان ایک ایسی ہی خاتون ہیں جو ذہنی، جسمانی اور روحانی توازن کے درمیان امید کی ایک کرن بن کر نمودار ہوتی ہیں۔ پریتی سے خصوصی گفتگو کے کچھ حصے پیش کئے جا رہے ہیں:

"جب قدرت یا کوئی حادثہ آپ سے ایک حس چھین لیتا ہے تو آپ میں موجود کوئی ایک دوسری حس نسبتاً زیادہ بیدار اور متحرک ہو جاتی ہے [illegible]" یہ قول ہے پریتی شروان کا جنہوں نے ایک روز انسانیت کی خدمت کا فیصلہ کیا اور [illegible] کی طرف روانہ ہو گئیں۔ [illegible] نیچروتھراپی (Naturotherapy) کے [illegible] گزشتہ پانچ برسوں سے پریتی [illegible] جسمانی اور روحانی توازن کے درمیان [illegible]

یہاں جو چند خدمات دستیاب ہیں ان میں ہیلنگ [illegible] قابل ذکر ہیں۔ [illegible] پریتی نے آروگیہ ڈاٹ کام (Aarogya.com) کے نام سے ایک آن لائن میگزین بھی شروع کی ہے جس کے

[illegible]

حصول کے لئے ہم نے [illegible] پریتی کہتی ہیں: [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]